ریاست نیو یارک کی جانب سے تارکینِ وطن طلباء کے حقوق کے تحفظ پر ہدایات

جنوری 2025 (دسمبر 2025 کو اپ ڈیٹ کیا گیا)

ریاست نیو یارک کی اٹارنی جنرل کا دفتر (Office of the New York State Attorney General, OAG)، ریاست نیو یارک کی گورنر کیتھی ہوکل کا دفتر اور ریاست نیو یارک کا محکمہ تعلیم (New York State Education Department, SED) تمام طلباء بشمول تمام غیر شہری طلباء کے حقوق کے تحفظ کے لیے طویل عرصے سے پُر عزم ہیں۔ ہمارے دفاتر اس سے قبل بھی اسکول اضلاع اور ریاستی ایجنسیوں کو مختلف موضوعات پر ہدایات جاری کر چکے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ نیو یارک کے تارکین وطن طلباء کو تعلیم اور دیگر عوامی خدمات تک مساوی رسائی حاصل ہو۔[1] ہماری کمیونٹیز میں وفاقی امیگریشن کی کارروائیوں میں اضافے سے متعلق حالیہ خدشات کو دیکھتے ہوئے، ہم اس بات کی ازسرنو تصدیق کے لیے خط لکھ رہے ہیں کہ اسکولوں کو ایک محفوظ پناہ گاہ کے طور پر برقرار رہنا چاہیئے جہاں تمام طلباء کا خیر مقدم کیا جائے اور انہیں مفت عوامی تعلیم فراہم کی جائے۔

یہ ہدایات اسکول اضلاع کے لیے ریاستی اور وفاقی قانون کے تحت عائد ذمہ داریوں کے حوالے سے متعلقہ وسائل کو نمایاں اور واضح کرتی ہیں۔ اگرچہ یہ ہدایات ان مقامی پالیسیوں پر بات نہیں کرتیں جو اضافی تحفظات فراہم کرنے کی استطاعت رکھ سکتے ہیں، تاہم اسکول اضلاع کو اپنے آپریشنز سے متعلق تمام نافذالعمل پالیسیوں سے باخبر ہونا چاہیئے۔ تعمیل سے متعلق کسی بھی حد تک سوالات پیدا ہونے کی صورت میں، ہم اسکول اضلاع کو SED اور OAG سے رابطہ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔[2]

I. اندراج اور رجسٹریشن کے تقاضے

نیو یارک کے قانون کے تحت، وہ تمام بچے جن کی عمر 5 سے 21 سال ہے اور جنھوں نے ہائی اسکول ڈپلومہ حاصل نہیں کیا ہے وہ اس ضلع میں مفت عوامی تعلیم حاصل کرنے کے حقدار ہیں جس میں وہ رہائش پذیر ہیں۔[3] اسکول اضلاع دیگر وجوہات کے علاوہ قومی نسب، امیگریشن کی حیثیت، نسل یا زبان کی مہارت کی بنیاد پر داخلے سے انکار نہیں کر سکتے۔[4] اسی طرح U.S سپریم کورٹ طویل عرصے سے اس موقف کی حامی ہے کہ طلباء کو ان کی یا ان کے والدین یا سرپرستوں کی امیگریشن کی حیثیت کی بنیاد پر مفت عوامی تعلیم سے محروم نہیں رکھا جا سکتا۔[5] اسکول کی وہ پالیسیاں جو تعلیم تک مساوی رسائی میں رکاوٹ ڈالتی ہیں وہ اضلاع کو قانون کے کٹہرے میں لا کھڑا کرنے کے خطرے سے دوچار کر سکتی ہیں اور اسکول کمیونٹیز کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ نیو یارک کے اسکولوں میں تمام طلباء کا خیر مقدم کیا جائے، ہم اسکول اضلاع کو یاد دہانی کرواتے ہیں کہ وہ اندراج کے عمل میں امتیازی رکاوٹیں قائم نہ کریں یا بصورت دیگر تارکین وطن طلباء کی رجسٹریشن کی حوصلہ شکنی نہ کریں۔[6] لہذا، اسکولوں کو چاہیئے کہ وہ ضلع میں رہائش کے متعدد ثبوتوں کو مدِ نظر رکھیں اور قابلِ قبول دستاویزات کی ایک غیر حتمی فہرست عوامی طور پر دستیاب بنائیں۔[7] اسکولوں کے لیے اس کی بھی ممانعت ہے کہ وہ سوشل سیکیورٹی کارڈ یا نمبر یا ایسی کوئی بھی معلومات طلب کریں جو کہ اندراج کے وقت امیگریشن کی حیثیت کو ظاہر کرے۔[8] اور اسکولوں پر لازم ہے کہ وہ فوری طور پر مہاجر اور بے گھر طلباء کا اندراج کریں خواہ ان کے پاس رہائش، حفاظتی ٹیکوں، اسکول ریکارڈز یا رجسٹریشن کے لیے عام طور پر درکار دیگر دستاویزات کے ثبوت موجود نہ ہوں۔[9] اندراج اور رجسٹریشن کے حوالے سے ریاستی اور وفاقی ذمہ داریوں پر اضافی رہنمائی کے لیے، اسکول اضلاع کو ہماری 2023 کی داخلے کی مشترکہ ہدایات (2023 Joint Enrollment Guidance) سے رجوع کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔[10]

مزید برآں، وفاقی میک کِنی-وینٹو ایکٹ برائے بے گھر افراد کی امداد (McKinney-Vento Homeless Assistance Act)، نیز نیو یارک کا قانونِ تعلیم اور اطلاقی ضوابط، اسکول اضلاع کے لیے ایک مثبت ذمہ داری تشکیل دیتے ہیں کہ وہ ایسے طلباء کو تعلیم تک رسائی فراہم کریں جو بے گھری کا سامنا کر رہے ہیں یا عارضی رہائش گاہوں میں مقیم ہیں، جن میں مہاجر پناہ گاہیں بھی شامل ہیں۔[11] ہماری 2021 کی مشترکہ میک کِنی-وینٹو ہدایات اس بات کو تفصیل سے بیان کرتی ہے کہ اسکول اضلاع کو بے گھری کا سامنا کرنے والے طلباء کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنی قانونی ذمہ داریاں کس طرح ادا کرنی

چاہیئیں۔[12] یہ اس بات پر زور دیتی ہے کہ ایسے طلباء کو فوری اندراج کا حق حاصل ہے، چاہے وہ ان کے اصل یا موجودہ مقام کے کسی اسکول میں ہو، اس بات سے قطع نظر کہ وہ اسی ضلع میں ہیں یا نہیں۔[13] اسکول ایسے بے گھر بچوں اور نوجوانوں کی شناخت کے لیے رابطے کی کوششوں کی ذمہ دار ہے جنہیں مدد کی ضرورت ہے اور وہ عمومی طور پر طلباء کو ان کی عارضی رہائش گاہوں سے اسکول لانے اور واپس لے جانے کے لیے نقل و حمل بھی لازماً فراہم کرے۔[14] میک کِنی-وینٹو ایکٹ لاگو کرنے اور بے گھری کا سامنا کرنے والے طلباء کی معاونت سے متعلق اضافی وسائل کے لیے، اسکول اضلاع کو ریاست نیویارک کے تکنیکی و تعلیمی اعانتی مرکز برائے بے گھر طلباء (NYS-TEACHS) سے رابطہ کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔[15]

II. طلباء کی معلومات کا حصول اور طلباء کے ریکارڈز تک رسائی

وفاقی اور ریاستی قانون، بالخصوص 1974 کا خاندانی تعلیمی حقوق اور رازداری کا ایکٹ (Family Educational Rights and Privacy Act, FERPA))، عام طور پر والدین کی رضامندی کے بغیر ذاتی طور پر قابلِ شناخت معلومات (Personally identifiable information, PII) کے انکشاف سے تحفظ دیتا ہے۔16 جیسے کہ یہاں قابلِ اطلاق ہے، اسکول صرف تب ہی قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر PII جاری کرتے ہیں اگر وہ ڈائریکٹری کی معلومات کے زمرے میں آتی ہو یا کسی "عدالتی حکم یا قانونی طور پر جاری کردہ سمن" کے جواب میں فراہم کی جا رہی ہو۔ 17 ڈائریکٹری کی معلومات میں طالب علم کا نام، پتہ اور ٹیلیفون نمبر جیسی معلومات شامل ہوتی ہیں۔18 اس میں امیگریشن کی حیثیت، شہریت یا قومی نسب کی معلومات یا دستاویزات شامل نہیں ہوتیں اور جب تک اس کی ضرورت نہ ہو، اسکولوں کو قصداً ایسی معلومات جمع کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ اگر کسی مخصوص پروگرام میں شمولیت یا رپورٹنگ کے تقاضوں کے لیے ایسی معلومات درکار ہوں، تو اسے اندراج کے عمل کے بعد جمع کرنا چاہیئے اور جہاں تک ممکن ہو اسے گمنام رکھنا چاہیئے۔ اوپر بیان کردہ عدالتی حکم یا قانونی طور پر جاری کردہ سمن19 کے زیر استثنیٰ، اسکولوں کو وفاقی یا مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو طلباء کی معلومات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔20

FERPA اسکولوں کو طلباء کی امیگریشن کی حیثیت سے متعلق معلومات کے حامل ریکارڈز اسکول ریسورس آفیسرز (School Resource Officers, SRO) کے ساتھ والدین، سرپرست یا بالغ طلباء کی پیشگی اجازت کے بغیر افشاء کرنے سے بھی باز رکھتا ہے، سوائے چند مخصوص حالات کے تحت جب SROs کو اسکول کا اہلکار سمجھا جائے۔[21] تب بھی، SROs تعلیمی ریکارڈز سے PII صرف انہی جائز تعلیمی مقاصد کے لیے استعمال کر سکتے ہیں جن کے لیے معلومات طلب کی گئی تھی یعنی اسکول کی حفاظت اور طلباء کی جسمانی سلامتی کو فروغ دینے کے لیے۔ ہمارے دفاتر اس بات کو دوبارہ دہراتے ہیں کہ امیگریشن کی حیثیت کی معلومات اسکول کے ایسے حفاظتی اہداف یا جائز تعلیمی مقاصد کے لیے استعمال نہیں ہوتیں۔ اس لیے SROs کو امیگریشن کی حیثیت کی معلومات کے لیے طلباء کے اسکول ریکارڈز کی جانچ نہیں کرنی چاہیئے۔[22] مزید برآں، SROs کی جانب سے ایسی معلومات کے افشاء سے FERPA کے تعلیمی ریکارڈز سے PII کے افشاء اور دوبارہ افشاء پر عائد پابندیوں کی بھی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔[23]

اگر وفاقی یا مقامی قانون نافذ کرنے والے اہلکار طلباء کی معلومات طلب کرنے کی درخواست کرتے ہیں، تو اسکول کو یہ معلومات افشاء نہیں کرنی چاہیئے اور اس کی بجائے اس سمن یا دیگر دستاویزات کی درخواست کرنی چاہیئے جس کی بنیاد پر ان معلومات کی درخواست کی گئی ہے۔ ان کے موصول ہونے کے بعد، اسکول کو طلباء کی کسی بھی معلومات کو افشاء کرنے سے پہلے اپنے اٹارنی سے رابطہ کرنا چاہیئے۔[24] ایسی کسی بھی درخواست کے بارے میں اسکولوں کو SED کے پرائیویسی آفس کو مطلع کرنا چاہیئے۔[25]

اضافی طور پر، ہم اسکول اضلاع کو تجویز کرتے ہیں کہ:

« اپنی ڈائریکٹری کی معلومات کی پالیسیوں کا جائزہ لیں تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ ان میں ایسی معلومات شامل نہ ہوں جو نادانستہ طور پر کسی طالب علم کی امیگریشن کی حیثیت کو ظاہر کر سکتی ہوں۔ اس میں جائے پیدائش، قومیت یا پاسپورٹ کی معلومات شامل ہو سکتی ہیں۔ [26] مزید برآں، ڈائریکٹری کی معلومات سے متعلق استثنیٰ اجازت پر مبنی ہے اور اس میں صرف ایسی معلومات شامل کی جا سکتی ہیں جنہیں "عموماً افشاء ہونے کی صورت میں نقصان دہ یا رازداری کی خلاف ورزی نہیں سمجھا جائے گا"۔[27] اسکول اضلاع چاہیں تو ڈائریکٹری کی معلومات کی محدود پالیسی کو بھی نافذ کر سکتے ہیں تاکہ تعلیمی ایجنسی "اپنے ڈائریکٹری دائرہ اختیار کو مخصوص فریقوں، مخصوص مقاصد یا دونوں تک محدود رکھ" سکے۔[28] علاوہ ازیں، والدین اور طلباء کو اپنے اسکول سے ڈائریکٹری انفارمیشن آپٹ آؤٹ فارم پر درخواست دے کر ڈائریکٹری کی معلومات کے افشاء سے علیحدگی اختیار کرنے کا حق حاصل ہے؛[29]

« ضلع کا FERPA کا سالانہ نوٹس دوبارہ جاری کریں جن میں والدین اور (اگر کوئی ہیں تو) سرپرستوں کو ضلع کی ڈائریکٹری کی معلوماتی پالیسی سے علیحدگی اختیار کرنے کے ان کے حق سے آگاہ کیا جائے اور اگر ممکن ہو، تو ضلع میں موجود طلباء کی بنیادی گھریلو زبانوں میں بھی اس کا ترجمہ کیا جائے؛[30]

« اگر وفاقی یا مقامی قانون نافذ کرنے والے اہلکار کسی بچے کی معلومات کی درخواست کرتے ہیں تو والدین یا (اگر کوئی ہیں تو) سرپرستوں کو فوراً مطلع کریں؛[31] اور

« جمع کی گئی موجودہ معلومات کا جائزہ لیں تاکہ اس بات کا تعین کیا جائے کہ آیا ایسی معلومات غیر ضروری طور پر کسی طالب علم یا والدین کی امیگریشن کی حیثیت ظاہر کر سکتی ہیں اور آیا ان معلومات کو جمع کرنا ضروری ہے یا نہیں۔

ریاستی قانون کے تحت، طلباء اور اہلِ خانہ PII کے غیر مجاز افشاء سے متعلق شکایات SED کے پرائیویسی آفس میں درج کروا سکتے ہیں۔

III. قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے طلباء کو اسکول کی عمارت سے حراست میں لینا، تفتیش کرنا یا نکالنا

نیو یارک کا قانونِ تعلیم، نیو یارک کا فیملی کورٹ ایکٹ اور *Plyler v. Doe* میں U.S سپریم کورٹ کے فیصلے سمیت متعدد وفاقی اور ریاستی قوانین اسکول کی عمارت سے طلباء کو حراست میں لینے، تفتیش کرنے یا نکالنے کے حوالے سے اسکول اضلاع پر ذمہ داریاں عائد کرتے ہیں۔ ایسی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی پر اسکول اضلاع کو جواب دہ ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ اس لیے ہماری ایجنسیاں اسکول اضلاع کے لیے ہماری 2017 اور 2019 کی امیگریشن تعلیم سے متعلق مشترکہ ہدایات کی دوبارہ توثیق اور وضاحت کرتی ہیں تاکہ کسی ایسی صورت میں کہ جب قانون نافذ کرنے والے افسران کسی طالب علم تک رسائی کرنا چاہیں تو وہ قانونی ذمہ داریوں اور طریقہ کار پر عمل پیرا ہوں۔[33]

ابتدائی معاملے کے طور پر، ہم SED کے اس دیرینہ مؤقف کی دوبارہ توثیق کرتے ہیں کہ قانون نافذ کرنے والے اہلکار طالب علم کے والدین یا والدین کے قائم مقام فرد کی رضامندی کے بغیر نہ تو طالب علم کو اسکول کی پراپرٹی سے ہٹا سکتے ہیں نہ ہی اس سے تفتیش کر سکتے ہیں، سوائے ان محدود حالات کے کہ جن کی ذیل میں وضاحت کی گئی ہے۔34 مزید برآں، ریاست نیو یارک کا ایگزیکٹو آرڈر 170.1 یہ بتاتا ہے کہ وفاقی امیگریشن حکام کی جانب سے شہری گرفتاریاں ریاستی تنصیبات، جیسے کہ اسکولوں، کے اندر صرف اسی صورت میں عمل میں لائی جا سکتی ہیں جب ان کے پاس کوئی عدالتی وارنٹ یا گرفتاری کی اجازت دینے والا حکم ہو جب تک کہ شہری گرفتاری کا تعلق اسی تنصیب کے اندر جاری کسی کارروائی سے نہ ہو۔35 یہ تحفظات اس صورت میں بھی لاگو ہوتے ہیں جب قانون نافذ کرنے والے اہلکار یہ ظاہر کریں کہ وہ کسی طالب علم کی فلاح و بہبود کے لیے معلومات حاصل کر رہے ہیں۔36

اضافی طور پر، یہ تحفظات اسکول ٹرانسپورٹیشن کے تناظر میں بھی لاگو ہوتے ہیں۔37 وہ اسکول کے اضلاع جو طلباء کو ٹرانسپورٹیشن فراہم کرتے ہیں، ان پر لازم ہے کہ وہ "اسی طرح کے حالات میں موجود تمام بچوں کو مساوی طور پر نقل و حمل فراہم کریں"،38 اور اضلاع کی اپنی تحویل میں رہنے والے طلباء کی نگہداشت کی ذمہ داری اسکول ٹرانسپورٹیشن تک وسیع ہوتی ہے۔39

جب کسی وفاقی یا مقامی قانون نافذ کرنے والے اہلکار (بشمول SROs) کی جانب سے کسی طالب علم کو حراست میں لینے یا اس سے تفتیش کرنے کے لیے زبانی یا تحریری درخواست پیش کی جائے، تو اسکول کا عملہ، جن میں اسکول کی بس کے ڈرائیورز، مانیٹرز اور اٹینڈنٹس شامل ہیں40 یعنی تمام طلباء کے معلم ہونے کی حیثیت سے ان کو چاہیئے کہ ضلع کی مخصوص پالیسیوں کے علاوہ درج ذیل کو بھی مدِ نظر رکھیں:

(1) قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو اسکول کی پراپرٹی میں کسی طالب علم تک رسائی کی اجازت نہ دیں سوائے اس صورت کے کہ کسی فوری حفاظتی صورتحال کو حل کرنا ضروری ہو یا کسی عدالتی وارنٹ یا حکم کے باعث قانوناً ایسا کرنا لازم ہو؛

(2) یاد رکھیں کہ دستاویزات کی مختلف اقسام ہو سکتی ہیں جو کوئی افسر پیش کر سکتا ہے اور ان میں سے سب قانونی جواز فراہم کرنے کے لیے کافی نہیں ہوتیں کہ ریکارڈ حوالے کیے جائیں یا طالب علم تک رسائی دی جائے۔ آپ کو افسر سے دستاویزات کی درخواست کرنی چاہیئے۔ ایسی دستاویزات مختلف اقسام کی ہو سکتی ہیں، جن میں درج ذیل شامل ہیں:

a. عدالتی وارنٹ یا حکم: عدالتی وارنٹ یا حکم پر ریاست ہائے متحدہ کے ڈسٹرکٹ جج یا وفاقی مجسٹریٹ جج کے دستخط ہوتے ہیں اور یہ کسی فرد کے جرم یا خلاف ورزی کے ارتکاب پر یقین کرنے کی معقول وجہ کو ظاہر کرتا ہے۔[41]

b. انتظامی وارنٹ: انتظامی وارنٹ وفاقی امیگریشن حکام کی جانب سے تیار اور جاری کیا جاتا ہے اور اس میں وفاقی حکام کوغیر شہری کو ملک بدر یا ملک بدری کی کارروائیوں کے لیے گرفتار کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔[42] یہ کوئی عدالتی وارنٹ نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ اس بات کی معقول وجہ فراہم کرتا ہے کہ کسی فرد نے کوئی جرم یا خلاف ورزی کی ہے یا نہیں، کیونکہ عمومی اصول کے طور پر، بغیر قانونی دستاویز کے فرد کا ریاست ہائے متحدہ میں موجود رہنا کوئی جرم نہیں ہے۔[43]

c. امیگریشن "ڈیٹینر": امیگریشن ڈیٹینر ایک درخواست ہے جو عام طور پر وفاقی امیگریشن حکام کی جانب سے قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو دی جاتی ہے جس میں کسی فرد کی رہائی کا وقت مقرر ہونے کے بعد بھی 48 گھنٹوں تک حراست میں رکھنے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ یہ وفاقی حکام کو اس بات کا تعین کرنے کے لیے اضافی وقت فراہم کرتا ہے کہ آیا وہ فرد کو حراست میں لے کر شہری امیگریشن نفاذ کی کارروئیوں کو آگے بڑھائیں یا نہیں۔[44]

اس کے علاوہ، اسکول کے عملے کو افسر کا بیج یا دیگر سرکاری شناخت دیکھنے کی درخواست کرنی چاہیئے اور ریکارڈ رکھنے کے مقاصد کے لیے افسر کا نام اور ایجنسی نوٹ کریں۔45

(3) کسی بھی دیگر اقدام سے پہلے، سپرنٹنڈنٹ اور اسکول ضلع کے اٹارنی کو افسر کی معلومات اور دستاویزات فراہم کریں جن کا وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی درخواست کے تناظر میں جائزہ لیں گے اور آگے بڑھنے سے پہلے ہدایات کا انتظار کریں؛ اور

(4) طالب علم کے والدین یا (اگر کوئی موجود ہیں تو) سرپرست کو فوراً مطلع کریں سوائے اس صورت کے کہ کسی خاص پابندی (مثلاً عدالتی حکم) کے تحت ایسا کرنے سے منع کیا گیا ہو۔

ہماری 2019 کی امیگریشن تعلیم کی مشترکہ ہدایات نے بھی اسکول اضلاع کی اس ذمہ داری کو واضح کیا ہے کہ SROs امیگریشن کے منفی نتائج کے خوف کے بغیر قانونی دستاویز کے بغیر موجود طلباء کے اسکول جانے کے حق کو یقینی بنائیں۔[46] ہم اسکول اضلاع کو یاد دہانی کرواتے ہیں کہ SROs طلباء کی امیگریشن کی حیثیت معلوم کرنے کے لیے زیر تحویل یا زیر تفتیش شامل نہیں کریں گے۔ چوتھی ترمیم SROs کو کسی طالب علم کو اس وقت تک حراست میں لینے یا سوال کرنے سے منع کرتی ہے جب تک کہ SRO کے پاس معقول شبہ نہ ہو کہ طالب علم نے اسکول کی پالیسی کی خلاف ورزی کی ہے یا کوئی ایسا غیر قانونی عمل کیا ہے جو "اسکول کی حفاظت کے خاص تقاضوں" کے لیے خطرہ ہو۔[47] ایسے اقدامات صرف اسکول کے کسی اہلکار کی ہدایت اور صرف پالیسی کی مشتبہ خلاف ورزی یا غیر قانونی عمل پر ہی سرانجام دیئے جائیں۔[48] طالب علم کی امیگریشن کی حیثیت اسکول کی حفاظت یا اسکول کی پالیسی سے متعلق نہیں ہوتی اور اسکول کی حدود میں حراست یا تفتیش کے لیے کبھی بھی جواز نہیں بن سکتی۔[49]

درحقیقت، جب ایسی غیر قانونی کارروائیاں کسی طالب علم کی تصور کردہ نسل، قومیت، قومی نسب، شہریت یا امیگریشن کی حیثیت کی بنیاد پر کی جائیں تو یہ ریاستی آئین اور مختلف ریاستی و وفاقی شہری حقوق کے قوانین کی بھی خلاف ورزی کر سکتی ہیں۔[50] وہ اسکول اضلاع جو SROs کو ان قانونی تحفظات کی خلاف ورزی کی اجازت دیتے ہیں وہ اپنے اسکولوں میں SROs کی مناسب تربیت اور نگرانی میں ناکامی کی وجہ سے جوابدہی کے خطرات کا سامنا کر سکتے ہیں۔[51]

نیو یارک کے قانونِ تعلیم کے تحت، اسکول کے وہ اضلاع جو SROs بھرتی کرتے ہیں، ان پر لازم ہے کہ وہ ایک تحریری معاہدے یا مفاہمتی یادداشت (Memorandum of Understanding, MOU) کے ذریعے ان کے کردار اور ذمہ داریوں کے دائرہ کار کو متعلقہ فریقین کی رائے کے ساتھ رسمی طور پر واضح کریں۔[52] ہمارے دفاتر اسکول اضلاع کو بغیر قانونی دستاویز کے حامل طلباء کے حقوق کے تحفظ کے لیے پالیسیاں اور طریقہ کار کو SROs کے ساتھ اپنے معاہدے یا مفاہمتی یادداشت میں شامل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں،[53] جن میں درج ذیل نکات شامل ہیں:

(1) SROs کی طلباء کی امیگریشن کی حیثیت ظاہر کرنے والی معلومات پر مبنی طلباء کے ریکارڈز تک رسائی اور دوبارہ افشاء کرنے کی صلاحیت پر پابندیاں واضح ہوں۔ اس میں یہ بھی شامل ہے کہ کیا SROs وہ"اسکول کے اہلکار" ہیں جنہیں طلبہ کے ریکارڈز تک رسائی کا حق حاصل ہے ؛

(2) وہ پالیسیاں جو SROs کو طلباء اور طلباء کے خاندان کے افراد سے ان کی امیگریشن کی حیثیت کے بارے میں پوچھ گچھ کرنے سے روکیں؛

(3) SROs اور اسکول کے عملے کا طلباء یا ان کے افراد خانہ کی حقیقی یا فرضی امیگریشن کی حیثیت کے بارے میں معلومات کو امیگریشن حکام کےساتھ شیئر نہ کرنے کا عہد، سوائے اس صورت کے کہ قانوناً ایسا کرنا لازم ہو؛[54]

(4) وہ پالیسیاں جو SROs کو امیگریشن حکام کی درخواست پر طلباء کو حراست میں لینے، شہری امیگریشن وارنٹس کی بنیاد پر گرفتاری کرنے، امیگریشن حکام کی اطلاع یا منتقلی کی درخواستوں کا جواب دینے یا کسی بھی امیگریشن نفاذ کے مقصد کے لیے کیمپس کی سہولت گاہ کا استعمال کرنے سے منع کرتی ہوں، سوائے اس صورت کے کہ قانوناً ایسا کرنا لازم ہو؛ اور

(5) یہ تقاضا کہ تمام SROs قبل ازیں بیان شدہ حفاظتی اقدامات کی خلاف ورزی سے پہلے سپرنٹنڈنٹ یا کسی اور اسکول کے نامزد اہلکار سے مشورہ کریں۔

IV. دھونس جمانا یا ہراساں کرنا

نیو یارک اور وفاق قانون حقیقی یا فرضی نسل، رنگ، قومی نسب، نسلی گروہ، شہریت یا امیگریشن یا دیگر وجوہات کی بناء پر طلباء یا ملازمین کی جانب سے ہراساں کرنے اور دھونس جمانے کو ممنوع قرار دیتے ہیں۔[55] اسکول اضلاع کو ایکٹ برائے تمام طلباء کا وقار (Dignity for All Students Act) سے متعلق ہماری ایجنسیوں کی پیشگی ہدایات اور وسائل سے رجوع کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے تاکہ وہ ہراسانی اور دھونس سے محفوظ اسکول کا ماحول قائم کرنے کے اپنے قانونی فرض کو سمجھیں۔[56] ان ذمہ داریوں میں درج ذیل امور شامل ہیں: ایسے رویوں کا جواب دینے کے لیے پالیسیاں تیار کرنا؛ عملے کو ضلع کی پالیسیوں کے حوالے سے تربیت دینا اور انہیں ضلع کے ضابطہ اخلاق میں شامل کرنا؛ طلباء کو ایسی ہدایات فراہم کرنا جو دھونس، ہراسانی اور امتیازی سلوک کی حوصلہ شکنی کریں؛ اور SED کو واقعات کی اطلاع دینا۔[57]

اس کے علاوہ، نیو یارک کا قانون کسی شخص کی نسل، رنگ، قومی نسب، حسب نسب، صنف، مذہب، عمر، معذوری یا جنسی رجحان کی وجہ سے کسی شخص یا اس کی املاک کو تشدد، دھمکیوں یا ہراسانی کے لیے نشانہ بنانے سے منع کرتا ہے۔[58] OAG کا نفرت پر مبنی جرائم اور تعصب کی روک تھام کا یونٹ اس قانون کی خلاف ورزیوں کی غیر فوجداری تحقیقات شروع کر سکتا ہے اور اسکول اضلاع کو متعلقہ وسائل بھی فراہم کر سکتا ہے۔[59]

V. طلباء کے خاندان کے افراد کی حراست یا ملک بدری

طلباء کی امیگریشن کی حیثیت سے قطع نظر، ان کے والدین، سرپرستگان یا خاندان کے دیگر افراد کو عین ممکن طور پر حراست میں لیا جا سکتا ہے یا ملک بدر کیا جا سکتا ہے۔ اسکول اضلاع کو اس بات کو یقینی بنانے کی ترغیب دی جاتی ہے کہ تمام طلباء اور ان کے خاندان ہنگامی رابطے، بشمول ثانوی ہنگامی روابط کی اپ ڈیٹ شدہ معلومات فراہم کریں۔ یہ خاص طور پر اس صورت میں اہم ہو سکتا ہے جب امیگریشن کے نفاذ کار ادارے والدین یا سرپرست میں سے کسی فرد کی دیکھ بھال فراہم کرنے کی صلاحیت کو متاثر کریں۔ ہم یہ بھی تجویز دیتے ہیں کہ اسکول کے اضلاع اس حوالے سے ایک ایسا منصوبہ تیار کریں جس میں اسکول کے عملے کو ہنگامی رابطے کی معلومات تک رسائی حاصل کرنے اور ضرورت پڑنے پر طلباء کو ہنگامی رابطہ فرد کی نگہداشت میں محفوظ طور پر پہنچانے کے بارے میں بتایا جائے۔ اسکول کے اضلاع طلباء اور ان کے خاندانوں کے ساتھ متعلقہ قانونی اور کمیونٹی وسائل کے بارے میں معلومات کا اشتراک بھی کر سکتے ہیں، جن میں ضمیمہ میں فراہم کردہ وسائل بھی شامل ہیں۔

کچھ طلباء اسکول کے باہر امیگریشن حکام کی جانب سے رابطہ کیے جانے پر اسکول کے عملے کو آگاہ کریں گے۔ اگر طالب علم کو امیگریشن حکام کی جانب سے کوئی خط، فون کال، یا کوئی بھی دیگر اطلاع موصول ہو، تو اسکول کے عملے کو طالب علم کو فوری طور پر اپنے امیگریشن وکیل سے رابطہ کرنے کی ترغیب دینی چاہیئے۔ اگر طالب علم کے پاس امیگریشن اٹارنی موجود نہ ہو، تو اسکول طلباء کو ریاست نیو یارک کا دفتر برائے نئے امریکی باشندگان سے اس نمبر 1-800-566-7636 پر رابطہ کرنے کے لیے ریفر کر سکتا ہے۔

VI. ضمیمہ: وسائل

طلباء اور خاندانوں کے لیے گورنر کے دفتر کے وسائل:

» ریاست نیو یارک کا دفتر برائے نئے امریکی باشندگان تارکین وطن کو اپنے ریاست گیر نیٹ ورک کے ذریعے کمیونٹی پر مبنی فراہم کنندگان کے توسط سے مفت خدمات اور معاونتوں تک رسائی حاصل کرنے اور ان سے استفادہ کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ مزید معلومات کے لیے، https://dos.ny.gov/office-new-americans ملاحظہ کریں۔

» بے گھری کا سامنا کرنے والے طلباء کے وسائل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے، ریاست نیو یارک کا دفتر برائےاطفال اور خاندانی سروسز کے تحت گھر سے بھاگے ہوئے اور بے گھر نوجوان (Runaway and Homeless Youth) کی ویب سائٹ https://ocfs.ny.gov/programs/youth/rhy ملاحظہ کریں۔

» نسل، رنگ، قومی نسب، صنف، مذہب، عمر، معذوری، جنسی رجحان یا دیگر تحفظ یافتہ طبقات کی بنیاد پر امتیازی سلوک کا سامنا کرنے والے طلباء اور بالغ افراد کے وسائل کے لیے، https://dhr.ny.gov/complaint پر ریاست نیو یارک کا شعبۂ انسانی حقوق (New York State Division of Human Rights) ملاحظہ کریں۔

ریاست نیو یارک کے محکمہ تعلیم کے وسائل:

» ریاست نیو یارک کے محکمہ تعلیم کے پرائیویسی آفس سے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں:

» **پتہ:** 89 Washington Avenue, EB 152, Albany, NY, 12234

» **فون:** 518-474-0937

» **ای میل:** Privacy@nysed.gov

» کسی غیر مجاز شخص کی جانب سے طلباء کی ذاتی طور پر قابلِ شناخت معلومات کو افشاءکرنے یا اس تک رسائی حاصل کرنے کی مبینہ شکایت درج کروانے کے لیے، ریاست نیو یارک کے محکمہ تعلیم کی پیرنٹس اینڈ اسٹوڈنٹس فائل اے پرائیویسی کمپلینٹ https://www.nysed.gov/data-privacy-security/parents-and-students-file-privacy-complaint پر ملاحظہ کریں۔

» ان ہدایات سے متعلق سوالات کے لیے، NYSED کے دفترِ وکیل سے درج ذیل پر رابطہ کریں:

» **فون:** 518-474-6400

» **ای میل:** legal@nysed.gov

ریاست نیو یارک کے دفتر برائے اٹارنی جنرل کے وسائل:

» ریاست نیو یارک کے اٹارنی جنرل کے دفتر میں شہری حقوق کی شکایت درج کروانے کے لیے، وزٹ کریں:
https://ag.ny.gov/file-complaint/civil-rights

» ریاست نیو یارک کے اٹارنی جنرل کے دفتر میں نفرت پر مبنی جرم کی شکایت درج کروانے کے لیے، وزٹ کریں:

https://ag.ny.gov/publications/hate-crimes

» امیگریشن سے متعلقہ کارروائیوں کے لیے اٹارنیز یا مستند نمائندوں اور امیگریشن سروسز کے فراڈ سے بچاؤ کے لیے وسائل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے، ریاست نیو یارک کے دفتر برائے اٹارنی جنرل کے نو یور رائٹس؛ امیگریشن سروسز فراڈ، https://ag.ny.gov/publications/immigration-services-fraud پر ملاحظہ کریں۔

» خاندان کے کسی فرد کو حراست میں لینے یا ملک بدر کیے جانے کے امکان کی صورت میں منصوبہ بنانے میں مدد حاصل کرنے کے لیے، ریاست نیو یارک کا دفتر برائے اٹارنی جنرل کا ایڈوانسڈ فیملی پلاننگ ریسورسز، https://ag.ny.gov/advanced-family-planning-resources پر ملاحظہ کریں۔

» اس ہدایات سے متعلق سوالات کے لیے، ریاست نیو یارک کے دفتر برائے اٹارنی جنرل کے شہری حقوق کے بیورو (Civil Rights Bureau) سے درج ذیل پر رابطہ کریں:

» **ای میل:** civil.rights@ag.ny.gov

1. OAG اور SED کی جانب سے جاری کردہ متعلقہ امیگریشن کی تعلیمی ہدایات میں مندرجہ ذیل شامل ہے: *OAG and SED, "Dear Colleague"* خط (27 فروری 2017) جو کہ https://www.nysed.gov/sites/default/files/oag-sed-letter-ice-2-27-17.pdf *("2017 Joint Immigration Education Guidance")* پر دستیاب ہے؛ *OAG and SED, "Dear Colleague"*\ خط (29 اگست 2019)، جو کہ https://ag.ny.gov/sites/default/files/joint_oag-sed_-_ice_sros_in_schools_w_ag_signature.pdf *("2019 Joint Immigration Education Guidance")* پر دستیاب ہے؛ *OAG and SED, "Dear Colleague"* خط (16 فروری 2021)، جو کہ https://www.nysed.gov/sites/default/files/programs/coronavirus/mckinney-vento-guidance.pdf *("2021 Joint McKinney-Vento Guidance")* پر دستیاب ہے؛ *OAG and SED, Know Your Rights and "Dear Colleague"* خط (28 فروری 2023)، جو کہ https://ag.ny.gov/sites/default/files/letters/kyr-ed.pdf ("*Joint Enrollment Guidance* 2023") پر دستیاب ہے؛ *Memorandum, Jhone M. Ebert to District Superintendents et al*۔ بحوالہ: حالیہ امیگریشن کے اقدامات کی روشنی میں اسکولوں میں ہراسانی، دھونس اور امتیازی سلوک کو روکنے کے لیے دستیاب ہدایات اور وسائل، *SED*، 27 فروری 2017، جو کہ *https://www.p12.nysed.gov/dignityact/documents/dasa-guidance ("2017 DASA Memo")* پر دستیاب ہے۔ نیز *SED Office of Counsel, Statement on Rights of Newly Arrived Immigrants* (15 اگست 2023) بھی دیکھیں، جو کہ https://www.nysed.gov/sites/default/files/programs/bilingual-ed/8-14-23-oc-ltr-re-new-arrivals-a.pdf پر دستیاب ہے۔ ایگزیکٹو آرڈر نمبر 6، 8 اکتوبر 2021، جو ایگزیکٹو آرڈر 170 *(E.O. 170)* کا اجراء برقرار رکھتا ہے، اصل میں 15 ستمبر، 2017 کو جاری کیا گیا تھا اور https://www.governor.ny.gov/executive-order/no-6-continuation-and-expiration-prior-executive-orders اور *N.Y. Comp. Codes R. & Regs. (N.Y.C.R.R.), Tit. 9, § 8.170* پر بالترتیب دستیاب ہے۔ *E.O. 170* ریاستی افسران اور ملازمین، بشمول قانون نافذ کرنے والے افسران، کو فرد کی امیگریشن کی حیثیت کے بارے میں تفتیش کرنے سے منع کرتا ہے، سوائے اس صورت کے کہ عوامی مفاد کے لیے اہلیت کا تعین کرنے کے لیے ضروری ہو یا قانونی طور پر درکار ہو۔ *E.O. 170* ریاستی افسران اور ملازمین، بشمول قانون نافذ کرنے والے افسران کو، وفاقی امیگریشن اتھارٹیزکو معلومات فراہم کرنے سے بھی منع کرتا ہے، سوائے اس صورت کے کہ یہ قانونی طور پر درکار ہو۔

2. OAG اور SED کی رابطہ معلومات حاصل کرنے کے لیے ضمیمہ *دیکھیں*۔

3. N.Y. Educ. Law §§ 3201-02, 3209; N.Y. Exec. Law § 296(4).

4. 2023 Joint Enrollment Guidance, *supra* note 1؛ N.Y. Exec. Law § 296(4); *نیز ملاحظہ کریں* 8 N.Y.C.R.R. 154-2.1(a) (اسکول کا ہر ضلع انگریزی زبان سیکھنے والے طلباء کو اسکول ضلع کی جانب سے پیش کردہ تمام پروگراموں اور خدمات تک مساوی رسائی فراہم کرے گا[.]")۔

5. *Plyler v. Doe*, 457 U.S. 202 (1982)؛ نیز ملاحظہ کریں *Hisp. Int. Coal. v. Governor of Ala.*, 691 F.3d 1236, 1247 (11th Cir. 2012) (ایک بظاہر غیر جانبدار پالیسی کو غیر آئینی قرار دینا، جو "بغیر قانونی دستاویز کے بچوں کو اسکول میں داخلے اور حاضری سے نمایاں طور پر روکتی ہے") (حوالہ Plyler, 462 U.S)۔

6. 2023 Joint Enrollment Guidance, *supra* note 1.

7. *Id*۔؛ *N.Y.C.R.R. § 100.2(y)* 8۔

8. 8 N.Y.C.R.R. § 100.2(y)(3)(i)(a)۔ جہاں تک اسکول اضلاع کو ریاستی یا وفاقی تقاضوں کے مطابق امیگریشن کی حیثیت سے متعلق معلومات جمع کرنا لازمی ہو، انہیں یہ عمل طالب علم کے اندراج کے بعد کرنا چاہیے تاکہ ایسا تاثر پیدا نہ ہو کہ یہ معلومات اندراج کے تعین میں استعمال کی جائیں گی۔ 2023 Joint Enrollment Guidance, supra note 1، صفحات 1-2 پر درج ہے۔

9. 2023 Joint Enrollment Guidance, supra note 1; 42 U.S.C. § 11432(g)(3)(C)(i); N.Y. Educ. Law § 3209(2)(f)(2) ۔ اندراج شدہ رہنے کے لیے، تمام طلباء کا رجسٹریشن کے 14 دن کے اندر تمام درکار ویکسین کی پہلی خوراک حاصل کرنا لازمی ہے۔ New York State Department of Health, *School Vaccination Requirements* (نظرثانی شدہ اگست 2023) جو کہ https://www.health.ny.gov/prevention/immunization/schools/school_vaccines *پر دستیاب ہے*۔ اگر بے گھری یا رہائش کی غیر یقینی صورتحال والے بچے کو "ویکسین لگوانے کی ضرورت ہو --- تو داخل کرنے والا اسکول فوراً بچے یا نوعمر فرد کے والدین یا سرپرست، یا (اگر بے سرپرست نوجوان ہے) خود نوجوان، کو مقامی تعلیمی ادارے کے رابطہ کار کے پاس بھیجے گا، جو ضروری ویکسین دینے یا اسکریننگ میں مدد کرے گا[.] " (iii)(C)(3)(g)42 U.S.C. § 11432۔

10. 2023 Joint Enrollment Guidance, *supra* note 1۔

11. 42 U.S.C. § 11431 *et seq*.; N.Y. Educ. Law § 3209 *et seq*۔

12. 2021 Joint McKinney-Vento Guidance, *supra* note 1۔

13. *Id*۔

14. 42 U.S.C. § 11432(e)(3)(E)(i)(III), (g)(6)(A)(i); N.Y. Educ. Law § 3209(4)(c); 8 N.Y.C.R.R. § 100.2(x)(7)(iii)(a)(2)۔

15. New York State Technical and Educational Assistance Center for Homeless Students (NYS-TEACHS)، جو کہ www.nysteachs.org پر دستیاب ہے؛ NYS-TEACHS ہیلپ لائن: 1-800-388-2014۔

16. 20 U.S.C. § 1232g; 34 C.F.R. § 99; N.Y. Educ. Law § 2-d; 8 N.Y.C.R.R. Part 121, § 200.5(e)(2); N.Y. Gen. Mun. Law § 805- (بلدیاتی افسران اور ملازمین کو پابند کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے سرکاری فرائض کے دوران حاصل شدہ خفیہ معلومات کو افشا نہ کریں[.]")۔ خفیہ معلومات کا انکشاف کرنے پر برطرفی بھی ہو سکتی ہے، مثال کے طور پر دیکھیں، Appeal of Nelson, 49 Ed. Dept. Rep., Decision No. 15,964 (14 اگست 2009)، جو کہ https://www.counsel.nysed.gov/Decisions/volume49/d15964 پر دستیاب ہے؛ Appeals of Ziegelbauer, 62 Ed. Dept. Rep., Decision No. 18,143 (7 جولائی 2022) جو کہ https://www.counsel.nysed.gov/Decisions/volume62/d18143 پر دستیاب ہے۔ Cf. 8 U.S.C. § 1373 کے تحت، (حکام کسی سرکاری ادارے کو شہریت یا امیگریشن کی حیثیت کے بارے میں معلومات شیئر کرنے، برقرار رکھنے یا تبادلہ کرنے سے منع یا پابند نہیں کر سکتے لیکن یہ ذمہ داری قائم نہیں کرتا کہ وہ لازمی طور پر ایسی معلومات جمع یا افشاء کریں)۔

17. *عمومی حوالے کے لیے* 34 C.F.R. § 99.31 *دیکھیں*۔

18. Memorandum, Louise DeCandia to School District Superintendents et al. re: Directory Information, SED, Jun. 7, 2023, *جو یہاں دستیاب ہے* https://www.nysed.gov/sites/default/files/programs/data-privacy-security/directory-guidance-final-june-2023.pdf ("DeCandia Memorandum")

19. جیسے کہ 2017 Joint Immigration Education Guidance, *supra* note 1 میں وضاحت کی گئی ہے، FERPA کے عدم افشاء کے اصول میں محدود استثنیٰ موجود ہیں جو قانون کے نفاذ کے قواعد میں درج ہیں۔ یہ استثنیٰ خاص طور پر وفاقی حکومت سے تعلق رکھنے والے مخصوص افراد کی درخواستوں پر لاگو ہوتا ہے، لیکن صرف اس صورت میں کہ جب یہ درخواستیں "وفاقی یا ریاستی معاونت یافتہ تعلیمی پروگراموں کے آڈٹ یا جائزے کے سلسلے میں ہوں، یا ایسے پروگراموں سے متعلق وفاقی قانونی تقاضوں کے نفاذ یا تعمیل کے لیے ہوں"، اور تمام ذاتی شناخت کی معلومات (PII) کو "مزید افشاء یا دیگر استعمالات سے محفوظ" رکھا جانا ضروری ہے، 34 C.F.R. § 99.35(a) ۔ مزید برآں، ICE یا دیگر وفاقی امیگریشن افسران کی جانب سے تعلیمی ریکارڈز سے طلبہ کی ذاتی شناخت کی معلومات تک رسائی کی درخواست عام اصول کے تحت FERPA کے کسی بھی استثنیٰ کو پورا نہیں کرتی، جس کے مطابق والدین یا اہل طالب علم کی رضامندی کے بغیر فریق ثالث کو معلومات فراہم نہیں کی جا سکتیں۔

20. جیسے کہ سیکشن III میں وضاحت کی گئی ہے، اسکول کے منتظمین کو وفاقی اور مقامی قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو طلباء کو پوچھ گچھ کے لیے اسکول کی حدود سے نکالنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ اس کے علاوہ، SROs کو امیگریشن کے نفاذ کے معاملات میں وفاقی قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کی معاونت نہیں کرنی چاہیے، سوائے اس نہایت محدود اور نایاب صورت کے جہاں SRO اور ICE کو ملازمت دینے والی کاؤنٹی کے درمیان قانونی طور پر ایسا کرنے کا اختیار فراہم کرنے کا باقاعدہ معاہدہ ہو۔

21. 2019 Joint Immigration Education Guidance, *supra* note 1; 20 U.S.C. §§ 1232g(b)(2)(A), 1232g(d); 34 C.F.R. §§ 99.30, 99.31(a)(1)(i)؛ امریکی محکمۂ تعلیم، پرائیویسی ٹیکنیکل اسسٹنس سینٹر، *اسکول ریسورس آفیسرز، اسکول کے قانون نافذ کرنے والے یونٹس اور ایکٹ برائے خاندانی تعلیمی حقوق اور رازداری (Family Education Rights and Privacy Act FERPA)*، صفحات 11-12 پر موجود سوال نمبر 15، https://studentprivacy.ed.gov/sites/default/files/resource_document/file/SRO_FAQs.pdf دستیاب ہے۔ ("SROs اور FERPA")۔

22. *Id*۔

23. 34 C.F.R. §§ 99.31(a)(1)(i); 99.33; 2019 Joint Immigration Education Guidance, *supra* note 1; SROs and FERPA, *supra* note 21۔

24. 2017 اور 2019 کا Joint Immigration Education Guidance, *supra* note 1 *دیکھیں*۔

25. SED کے پرائیویسی آفس کی رابطہ معلومات حاصل کرنے کے لیے ضمیمہ *دیکھیں*۔

26. 34 C.F.R. § 99.3 کی "ڈائریکٹری کی معلومات" *دیکھیں*۔

27. *Id* *دیکھیں*۔

28. DeCandia Memorandum, *supra* note 18; 34 C.F.R. § 99.37(d)۔

29. DeCandia Memorandum, *supra* note 18۔

30. اضلاع لازمی طور پر والدین کو FERPA کے حقوق کے بارے میں سالانہ اطلاع فراہم کریں۔ یہ اطلاع، جو اسکول اضلاع کی ویب سائٹس پر نمایاں طور پر پوسٹ کی جانی چاہیے، ضلع کی ڈائریکٹری کی معلومات کی پالیسی کی نشاندہی کرے اور والدین کو ایسی معلومات فراہم کرنے سے انکار کے ان کے حق سے انہیں آگاہ کرے۔ 2019 Joint Immigration Education Guidance, supra note 1; DeCandia Memorandum, supra note 18; 34 C.F.R. §§ 99.37(a), 99.7(a)(3)(iii)۔ اس میں یہ بھی واضح کرنا لازمی ہے کہ اسکول کیمپس میں کام کرنے والے کن زمروں کے افراد کو تعلیمی ریکارڈز میں جائز تعلیمی مفادات کے ساتھ عام طور اسکول اہلکار سمجھا جاتا ہے۔ 34 C.F.R. § 99.7(a)(3)(iii) دیکھیں۔

31. مثال کے طور پر، میساچوسٹس کے اٹارنی جنرل کا دفتر، "*ICE* کی جانب سے رسائی یا معلومات کی درخواستوں سے متعلق اسکولوں کے لیے معلومات" https://www.mass.gov/info-details/information-for-schools-on-ice-requests-for-access-or-information پر دستیاب ہے۔ (آخری بار رسائی 22 دسمبر، 2024)۔

32. SED کے پاس پرائیویسی شکایت درج کروانے سے متعلق معلومات کے لیے ضمیمہ *دیکھیں*۔

33. 2017 اور 2019 کا Joint Immigration Education Guidance, supra note 1۔ جیسا کہ ہماری ہدایات میں استعمال ہوا ہے، "وفاقی امیگریشن اتھارٹیز" اور "وفاقی امیگریشن افسران" جیسی اصطلاحات میں امریکی امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ("ICE") ، کسٹمز اور بارڈر پروٹیکشن ("CBP")، امریکہ کی شہریت اور امیگریشن کی خدمات اور ان کی ذیلی ایجنسیاں (جن میں ICE کے انفورسمنٹ اور ریموول آپریشنز، ICE کی ہوم لینڈ سیکیورٹی کی تحقیقات، اور CBP کے اندر امریکی بارڈر پیٹرول شامل ہیں) بلاتحدید شامل ہیں۔ان اصطلاحات میں دیگر ایجنسیوں جیسا کہ FBI، ATF، یا DEA کے قانون نافذ کرنے والے افسران بھی شامل ہیں۔ "قانون نافذ کرنے والے افسر" کی اصطلاح عام طور پر کسی بھی وفاقی، ریاستی، یا مقامی افسر کے لیے استعمال ہوتی ہے، پھر چاہے وہ افسر امیگریشن کے نفاذ میں شامل ہو یا نہ ہو۔

34. id.; SED Counsel's Opinion 67 (7 مارچ 1952) دیکھیں، (پولیس حکام کے پاس یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ اسکول کی عمارت میں بچوں سے انٹرویو کریں یا پولیس ڈیپارٹمنٹ کے کام کے حوالے سے اسکول کی سہولت گاہ کا استعمال کریں اور بورڈ [برائے تعلیم] کو بھی یہ حق نہیں ہے کہ وہ بچوں کو اس مقصد کے لیے حاضر کریں۔ پولیس حکام کو اس معاملے کے بارے میں براہِ راست والدین سے بات کرنا ہو گی۔")؛ SED Counsel's Opinion 91 (17 جون 1959) ("جب بچہ باقاعدہ طور پر اسکول میں تعلیم حاصل کر رہا ہو، تو کسی بھی قسم کے قانون نافذ کرنے والے افسران کو یہ اجازت نہیں کہ وہ والدین کی اجازت کے بغیر اسے پوچھ گچھ کے لیے اسکول کی عمارت سے باہر لے جائیں" اور "قانون نافذ کرنے والے افسران والدین کی اجازت کے بغیر اسکول میں کسی طالب علم سے تفتیش کرنے کا قانونی حق حاصل نہیں۔")؛ نیز SED Counsel's Opinion 148 (23 فروری 1965) بھی دیکھیں ("اسکول کو خاص طور پر اس مقصد کے لیے طلباء کی تحویل حاصل نہیں ہوتی کہ وہ قانون نافذ کرنے والے افسران یا کسی بھی فریق ثالث کو طلباء سے پوچھ گچھ کرنے یا انہیں کسی بھی مقصد کے لیے اسکول کے احاطے سے باہر لے جانے کی اجازت دیں۔") یہ موقف مختلف قوانین پر مبنی ہے، جن میں دیگر قوانین کے علاوہ نیو یارک فیملی کورٹ ایکٹ (*NYFCA*) شامل ہے، جس کا تقاضا ہے کہ، جب کوئی قانون نافذ کرنے والا ادارہ کسی بچے کو اپنی تحویل میں لے تو پولیس افسر لازمی اور فوری طور پر بچے کے والدین یا اس کی نگہداشت کے ذمہ دار کسی شخص سے رابطہ کرنے کی ہر معقول کوشش کرے اور مزید یہ کہ ایسے بچے سے تب تک تفتیش نہیں کی جا سکتی جب تک اس کے والدین یا اگر کوئی ہو تو سرپرست، کو بچے کے حقوق کے بارے میں بتانے اور تفتیش میں شرکت کا موقع نہ دیا جائے۔ N.Y. Fam. Ct. Act § 305.2؛ نیز Matter of Jimmy D., 15 N.Y.3d 417 (2010) دیکھیں۔

35. ایگزیکٹو آرڈر 170.1، E.O. 170 میں ترمیم، supra note 1، جو اصل میں 25 اپریل 2018 کو جاری کیا گیا تھا اور N.Y.C.R.R. § 8.170.1 9 میں درج ہے۔

36. SED نے بچوں کی فلاح و بہبود کی ایجنسیوں کی جانب سے زیادتی یا بدسلوکی کی تحقیقات میں معاونت کے لیے اسکول اضلاع کے طریقہ کار کے حوالے سے علیحدہ رہنمائی جاری کی ہے۔ SED, Access to Students by Child Protective Services Workers in a Child Abuse Investigation (22 اپریل، 2016)، جو کہ https://www.nysed.gov/sites/default/files/programs/student-support-services/memo-cps-access-to-students.pdf پر دستیاب ہے؛ SED, Regulatory Changes Pertaining to Child Protective Services Workers Conducting Interviews of Children in Schools (29 نومبر 2016) جو کہ https://www.nysed.gov/sites/default/files/programs/student-support-services/regulation-change-cps-interview-of-children-in-schools.pdf پر دستیاب ہے؛ نیز N.Y. Soc. Serv. Law §§ 424 اور (ii)(2)(i)425(1); 18 N.Y.C.R.R. 432.3 بھی دیکھیں۔ تاہم، ہم یہ نوٹ کرتے ہیں کہ یہ طریقۂ کار اُن تحقیقات کے لیے مخصوص ہیں جو ریاستی اور مقامی سطح کی بچوں کی فلاح و بہبود کی ایجنسیاں انجام دیتی ہیں، جیسے کہ کاؤنٹی سطح کی ایجنسیاں برائے اطفال کی حفاظتی خدمات (CPS) یا انتظامیہ برائے بچوں کی خدمات (ACS) اور یہ ریاستی یا وفاقی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی جانب سے کی جانے والی تحقیقات تک وسیع نہیں ہیں۔

37. N.Y. Veh. & Traf. Law § 142 (جن میں اسکول کی بس کی تعریف ان گاڑیوں کے طور پر کی گئی ہے جو "اسکول یا اسکول کی سرگرمیوں کے لیے لے جانے اور واپس لانے" کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔)

38. N.Y. Educ. Law § 3635(c).

39. *Pratt v. Robinson*, 39 N.Y.2d 554, 560 (1976) دیکھیں (فریق ثالث کی غفلت کی وجہ سے خطرات کا شکار ہونے والے طلباء کے لیے اسکول کی تحویل میں رکھنے کی ذمہ داری بسوں کے ذریعے ہونے والے نقل و حمل تک بڑھ جاتی ہے) ؛ *Williams v. Weatherstone*, 23 N.Y.3d 384, 403 (2014) بھی دیکھیں ("in loco parentis کا تصور اسکول کی جانب سے ان کے طلباء کے لیے عائد نگہداشتی ذمہ داری کا سرچشمہ ہے[.]")۔

40. 8 N.Y.C.R.R. § 156.3(a)(1), (3)-(4) *دیکھیں*۔

41. کچھ حالات میں، عدالتی وارنٹ پر وفاقی ضلعی عدالت کا کلرک دستخط کر سکتا ہے۔ Fed. R. Crim. P. 9(b)۔

42. کسی افسر کے نام اور شناخت کی درخواست کرنا اس بات کو یقینی بنا کر عوامی تحفظ کے ایک اہم مفاد کی تکمیل کرتا ہے کہ طالب علم تک رسائی حاصل کرنے والا فرد اصل میں ایک قانون نافذ کرنے والا افسر ہے۔ آیا کسی افسر کو قانونی طور پر کسی طالب علم کو حراست میں لینے یا پوچھ گچھ کرنے سے پہلے عدالتی وارنٹ کے علاوہ اپنا نام اور شناخت فراہم کرنی ہے یا نہیں، اس بات کا انحصار دائرہ اختیار اور حالات پر ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، نیو یارک سٹی میں، قانون نافذ کرنے کی کارروائی کرنے والا پولیس افسر عام طور پر اس کارروائی سے متعلقہ شخص کو اپنا نام، عہدہ اور حکم بتانے کا پابند ہوتا ہے۔ N.Y.C. Code § 14-174(b)(1)۔ ICE کی ویب سائٹ پر درج ہے کہ "ICE کے تمام قانون نافذ کرنے والے افسران کے پاس بیجز اور اسناد ہوتی ہیں اور وہ عوامی تحفظ یا قانونی ضرورت کے لیے، جہاں لازم ہو، اپنی شناخت ظاہر کرتے ہیں۔" ICE، امیگریشن قانون کے نفاذ کے حوالے سے اکثر پوچھے جانے والے سوالات https://www.ice.gov/immigration-enforcement-frequently-asked-questions پر دستیاب ہیں (10/1/25 کو رسائی اختیار کی گئی)۔

43. امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی (DHS)، کا نمونہ فارم I-200، Warrant for Arrest of Alien جو کہ https://www.ice.gov/sites/default/files/documents/Document/2017/I-200_SAMPLE.PDF پر دستیاب ہے یا DHS، ICE کا نمونہ فارم I-205، Warrant of Removal/ Deportation *دیکھیں*، جو کہ https://www.ice.gov/sites/default/files/documents/Document/2017/I-205_SAMPLE.PDF پر دستیاب ہے۔

44. *Arizona v. United States, 567 U.S. 387, 407 (2012)* (حوالہ حذف شدہ) دیکھیں؛ نیز *People ex rel. Wells v. DeMarco, 88 N.Y.S.3d 518, 530-31* (دوسرا محکمہ 2018) دیکھیں۔

45. مثال کے طور پر، *DHS*، امیگریشن ڈیٹینر — رضاکارانہ کارروائی کی درخواست کا فارم *I-247D دیکھیں*، جو کہ https://www.ice.gov/sites/default/files/documents/Document/2016/I-247D.PDF پر دستیاب ہے۔ اگرچہ اس فارم میں ICE کے لیے ایک چیک باکس شامل ہوتا ہے جس کے ذریعے یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ "اس بات کی معقول وجہ موجود ہے کہ متعلقہ شخص ملک بدری کے قابل غیر ملکی ہے،" یہ بات کسی فرد پر فردِ جرم عائد کرنے کی معقول وجہ نہیں بنتی۔

46. 2019 Joint Immigration Education Guidance, *supra* note 1.

47. *Id* دیکھیں؛ امریکی آئین کی چوتھی ترمیم؛ *In re Gregory M., 82 N.Y.2d 588, 594 (1993)* (جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ طلباء کی تلاشی اور پوچھ گچھ کے لیے کم تر معیار کا "معقول شبہ" صرف اسی وقت لاگو ہوتا ہے جب یہ تلاشی "اسکول کے تحفظ کی خصوصی ضروریات کے تحت اسکول حکام کی جانب سے لی جائے، نہ کہ کسی فوجداری تفتیشی مقصد کے لیے")؛ *نیز* SED Counsel's Opinion 148 (23 فروری 1965) *بھی دیکھیں*، ("اسکول کو طلباء کی تحویل خاص کر اس لیے نہیں دی گئی کہ وہ قانون نافذ کرنے والے افسران یا دوسرے فریق ثالث کو طلباء سے پوچھ گچھ کرنے یا انہیں کسی بھی مقصد کے لیے عمارت سے ہٹانے کا اختیار دیں۔")؛ *مزید* G.M. ex rel. B.M. v. Casalduc, 982 F. Supp. 2d 1235, 1249-50 (D.N.M. 2013) *بھی دیکھیں*، (جس میں دسویں سرکٹ کے مقدمات کو جمع کرتے ہوئے یہ بیان کیا گیا ہے کہ جب SROs اسکول کے کسی اسکول اہلکار کی ہدایت کے تحت اسکول کی سلامتی یا اسکول کی پراپرٹی کے قواعد و ضوابط کے نفاذ کے لیے کارروائی کرتے ہیں تو وہ اسکول کے اہلکار کے طور پر شمار ہوتے ہیں)۔

48. 2019 Joint Immigration Education Guidance *دیکھیں*۔

49. *Id دیکھیں*۔

50. مثال کے طور پر، نیویارک کا آئین، آرٹیکل 1، § 11؛ *N.Y. Exec. Law § 296(4)*؛ *N.Y. Civil Rights Law § 40-c*؛ *Civil Rights Act of 1964 (Title VI)*، *Pub. L. No. 88-3520, 78 Stat. 252 (1964)* *دیکھیں*(*42 U.S.C. § 2000d* میں ترمیم شدہ حالت میں درج کردہ) ("شہری حقوق ایکٹ")۔

51. مثال کے طور پر، *Gonzalez ex rel. Doe v. Albuquerque Pub. Schs., No. CIV 05-580 JB/WPL, 2006 WL 1305032,* صفحہ *3* (*D.N.M.* 17 جنوری 2006) *دیکھیں*، (*SROs* کے بغیر قانونی دستاویز کے طلباء سے اسکول کی حدود میں ان کی امیگریشن حیثیت کے بارے میں پوچھ گچھ کے بعد مدعا علیہان کے تحفظات کے مساوی دعویٰ کو خارج کرنے کی تحریک مسترد کر دی گئی)؛ *Benacquista v. Spratt, 217 F. Supp. 3d 588, 601-02 (N.D.N.Y. 2016)* (طالب علم کی اسکول اضلاع کی SRO کی جانب کارروائی یا نگرانی کرنے میں ناکامی کے دعوے کو خارج کرنے کی درخواست کو مسترد کرنا)۔

52. N.Y. Educ. Law § 2801-a(10).

53. اسکولوں کو New York Civil Liberties Union, *Recommendations for a Memorandum of Understanding Between Schools and Police* (13 دسمبر 2019) سے رجوع کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے، جو https://www.nyclu.org/uploads/2019/12/mou_recommendations_for_schools_and_police_0.pdf *پر دستیاب ہے*۔

54. ہم اسکول اضلاع کی پالیسیوں میں اس طرح کے الفاظ شامل کرنے کی سفارش کرتے ہیں: 8 U.S.C. § 1373 کے مطابق، اس پالیسی میں کچھ بھی ایسا نہیں جو کسی مقامی ایجنسی کو کسی بھی مقامی، ریاستی یا وفاقی ایجنسی کو درج ذیل بھیجنے یا وصول کرنے سے منع کرے ۔(i) کسی فرد کے شہریت کے ملک کے بارے میں معلومات، یا (ii) فرد کے امیگریشن کی حیثیت کا بیان۔

55. Dignity for All Students Act ("DASA"), N.Y. Educ. Law §§ 10-18, 801-a, 2801; 8 N.Y.C.R.R. § 100.2; N.Y. Exec. Law § 296(4); Title VI, Civil Rights Act, *supra*note 43۔ یہ تحفظات طلباء کو نہ صرف اسکول کی پراپرٹی پر بلکہ اسکول کے فنکشنز اور آن لائن سائبر بُلیئنگ کی صورت میں بھی تحفظ دیتے ہیں۔ N.Y. Educ. Law §§ 11-12۔

56. SED, The Dignity Act Resources، دیکھیں جو کہ https://www.nysed.gov/student-support-services/dignity-act-resources *پر دستیاب ہے؛ نیز* 2017 DASA Memo, supra note 1 *بھی دیکھیں*۔

57. *Id.*; N.Y. Educ. Law §§ 10-18.

58. N.Y. Civ. Rights Law § 79-n.

59. OAG نفرت پر مبنی جرائم اور تعصب کی روک تھام کے یونٹ میں شکایت درج کروانے کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے ضمیمہ دیکھیں۔